آپ کی وفات حسرت آیات کے بعد اس بات کی اہمیت بڑھ گئی کہ آپ کے جانشین حضرت مولانا فداء الرحمٰن صاحب درخواستی مدظلہ کی زیر پرستی و نگرانی مؤقر جریدہ ماہنامہ انوار القرآن ایک خصوصی شمارہ حضرت درخواستیؒ کے سوانح و کمالات علمی فیوضات سلوک و تصوف بیعت وارشاد ملک میں نفاذِ شریعت اور ملک و بیرون ملک دعوت و تبلیغ کے متعلق خدمات وران کی گونا گوں صفات پر ایک جامع دستاویز شائع کرے۔ چنانچہ مولانا عبدالرشید انصاری کے زیر ادارت ایک ایسا تاریخی مرقع گلہائے رنگ رنگ سے ہے زینت چمن کے مصداق مختلف النوع مضامین کی شکل میں آیا ہے جس سے حضرت امام العلماء محبوب الصلحاءؒ الاتقیاء شیخ الاسلام شیخ القرآن والحدیث عبداللہ درخواستی صاحب قدس سرہ کی شخصیت کے مختلف گوشے اردو دان طبقہ کے سامنے آئے ہیں اور جو حضرات آپ کے دیدار سے شادکام ہوتے رہے۔ اس خصوصی اشاعت میں ان کو آپ کے اقوال اور ارشادات پڑھ کر آپ کی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔

گلدستہ حیات کے زیر عنوان آپ کے جانشین حضرت مولانا فداء الرحمٰن صاحب درخواستی کا مفصل مضمون گویا ایک مستقل کتاب ہے جس میں حضرت درخواستی صاحب قدس سرہ کے مختلف ملفوظات و علمی کمالات اور سلاسل سند احادیث اور سلاسل بیعت و سلوک اور عقائد آئے ہیں۔ موصوف نے یہ گلدستہ واقعی خون جگر سے تیار کیا ہے۔ جانشین درخواستی مولانا فداالرحمان صاحب درخواستی، مدیر محترم مولانا عبدالرشید صاحب انصاری، انوار القرآن کے جملہ اراکین داد و تحسین اور ہدیہ تبریک کے بجا طور پر مستحق ہیں۔ جنہوں نے حضرت درخواستی کی شایان شان ایک تاریخی علمی اور تحقیقی دستاویز مرتب کی۔ امید ہے کہ مولانا فداء الرحمٰن صاحب درخواستی اپنے عظیم اور نابغہ روزگار والد محترم قدس سرہ کے دیگر علوم و معارف بھی عامۃ المسلمین کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ تاکہ معارفِ درخواستیؒ کے بحر بیکراں سے تشنگانِ علوم سیراب ہوسکیں۔ (م۔ا۔ف)

ماہنامہ آب حیات لاہور (شمارہ مئی ۲۰۰۳) خصوصی شمارہ: سیرت النبیؐ کا عسکری پہلو اور عصر حاضر

مدیر اعلیٰ: مولانا محمود الرشید حدوٹی ضخامت: ۱۷۲ صفحات قیمت: ۳۰ روپے

خط و کتابت کا پتہ: جامعہ اشرفیہ مسلم ٹاؤن فیروز پور روڈ لاہور

زیر تبصرہ ماہنامہ آب حیات کا یہ خصوصی شمارہ ''سیرت النبی کا عسکری پہلو اور عصر حاضر'' کے متعلق ہے' عالم اسلام کی مجموعی صورتحال کو دیکھتے ہوئے فاضل مدیر کی طرف سے اس موضوع کا انتخاب اور اسکے متعلق مضامین و مقالات انتہائی موزوں اور بروقت فیصلہ ہے فی الوقت جبکہ تمام عالم کفر ملت اسلامیہ کیخلاف برسرپیکار ہے اور اپنی آزادی خودمختاری اور اعلیٰ کلمۃ اللہ کیلئے جہاد کرنے والوں کو دہشتگرد گردانا جارہا ہے اور انکے خلاف انتہائی زہریلا پروپیگنڈہ منظم انداز میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر پھیلایا جارہا ہے' ضرورت اس امر کی ہے کہ کہیں مسلمان جہاد کی اہمیت اور